# الدَّرسُ الثَّانِي - 2

اس سبق میں ہم درج ذیل الفاظ سیکھتے ہیں۔

صِرَاطٌ - کوئی راستہ یاایک راستہ

شَعْرٌ - کچھ بال یاایک بال

سَمَاءٌ - کوئی آسمان یاایک آسمان

أَرْضٌ - ایک زمین یاکچھ زمین

نَاقَةٌ - کوئی اونٹنی یاایک اونٹنی

كِتَابٌ - ایک کتاب یاکوئی کتاب

DARULIMAAN INSTITUTE

1۔ اوپر آپ نے کئی چیزوں کے نام پڑھے ہیں- عربی میں نام کو **اسم**

**Noun** کہتے ہیں۔

**اسم** کا مادہ۔ س م و ہے۔ بلند ہونا، اونچا ہونا، نام

2 ۔ دو پیش / رفعتین ٌ یا دو زبر / نصبتین ً یا دو زیر / کسرتین ٍ

کو **تنوین** کہتے ہیں۔

- ادائیگی کے وقت اس کی آواز ایسی ہو گی۔

**اُن = اٌ**

**اَن = اً**

**اِن = اٍ**

DARULIMAAN INSTITUTE

- جس لفظ کے آخر میں تنوین ہو وہ لفظ لازمًا اسم ہو گا۔

## 3۔ تنوین والے الفاظ کو اِسْمْ نَكِرَة Common Noun کہتے ہیں۔

ن ک ر۔کسی چیز کو نہ پہچاننا، کسی چیز سے نہ پہچاننے کی وجہ سے انکار کرنا یا اجنبی ہونا۔

اسم نکرۃ ہر عام چیز پر بولا جاتا ہے۔

- جیسے: صِرَاطٌ راستہ، اس لفظ سے کوئی خاص راستہ مراد نہیں

بلکہ ہر ایک اور کوئی ایک راستہ صِرَاطٌ ہو سکتا ہے۔

جیسے: انگریزی میں A path کہا جاتا ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

- تنوین عربی میں غیر معین اسم کی علامت ہے۔

## 4۔ اسم نَکِرَة ( Common Noun ) کی عربی زبان میں خاص پہچان ہے۔

- تنوین ٌ ، ً ، ٍ ہے۔

اسم نَکِرَة پر عموماً کوئی بھی تنوین آسکتی ہے۔

5-اوپر بیان کیے گئے اسموں پر دو پیش / رفعتین ٌ کی تنوین بطور مثال دی گئی ہے۔

آپ نے دیکھا کہ ان تمام الفاظ کے آخری حرف پر دو پیش / رفعتین کی تنوین ٌ ہے۔ان کا تلفظ "اُن" سے کیا جاتا ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

● تنوین کو پڑھتے وقت نون 'ن' کی آواز پیدا ہوتی ہے مگر یہ "ن" لکھا نہیں جاتا۔

مثلاً 'اَرْضٌ' کی جگہ "اَرْضُنْ" لکھنا غلط ہے۔

● اردو میں اس کا ترجمہ "ایک" "کوئی ایک" "کوئی" "کچھ" "بعض" اور "چند" سے کیا جاتا ہے۔

جیسے : نَاقَةٌ - کوئی اونٹنی یا ایک اونٹنی

مَاءٌ - کچھ پانی

شَعْرٌ - کچھ بال یا ایک بال

● تنوین کا ہر جگہ ترجمہ کرنا ضروری نہیں ہوتا۔

DARULIMAAN INSTITUTE

- مندرجہ بالا تمام اسم "ایک" کے معنی دیتے ہیں اور **واحد** Singular کہلاتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE